



Storybooks Canada

storybookscanada.ca

انٹرنیٹ پر ایک نیا سید / A Tiny Seed: انٹرنیٹ پر ایک نیا سید

The Story of Wangari Maathai!

Written by: Nicola Rijdsdijk

Illustrated by: Maya Marshak

Translated by: (ur) Samrina Sana

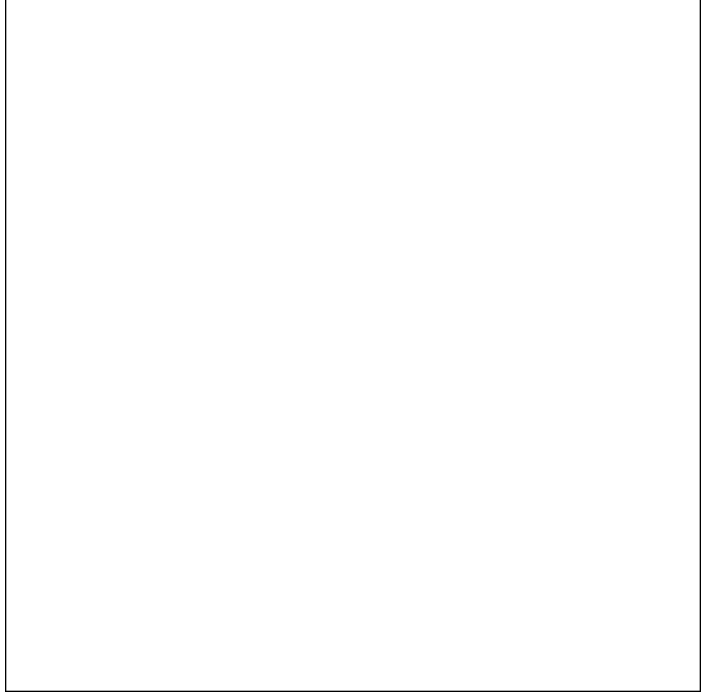
This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>

انٹرنیٹ پر ایک نیا سید: انٹرنیٹ پر ایک نیا سید

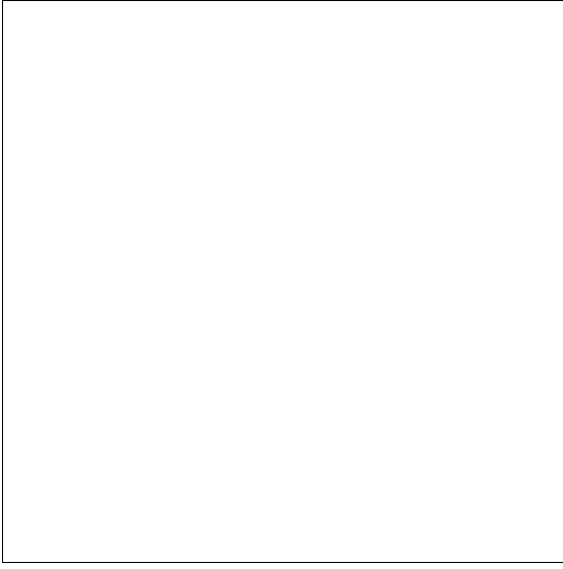
A Tiny Seed: The Story of Wangari Maathai!



Nicola Rijdsdijk
Maya Marshak
Samrina Sana
Urdu / English
Level 3



(imageless edition)



مشرق افریقہ میں کینیا کے پہاڑوں کے ساحل پر ایک گاؤں میں ایک چھوٹی
لڑکی اپنی ماں کے ساتھ کھیتوں میں کام کرتی تھی۔ اُس کا نام ونگاری تھا۔

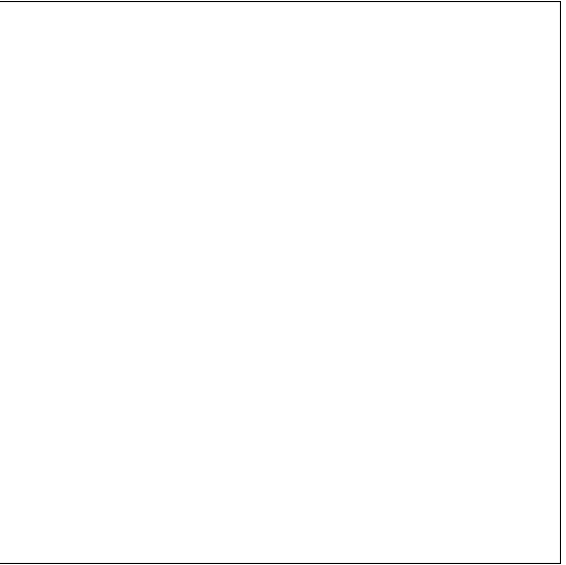
...

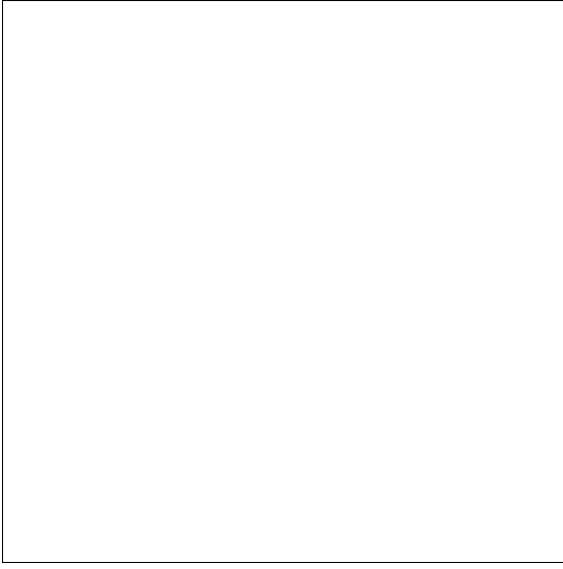
In a village on the slopes of Mount Kenya in East
Africa, a little girl worked in the fields with her
mother. Her name was Wangari.

Wangari loved being outside. In her family's food garden she broke up the soil with her machete. She pressed tiny seeds into the warm earth.

...

ہم سے پوچھا ہے اس میں کچھ لکھ کر لے کر آنا ہے۔ آج تہہ بہ تہہ زمین کو کھودنا ہے۔ اسے اچھا کرنا ہے۔ اسے اچھا کرنا ہے۔ اسے اچھا کرنا ہے۔

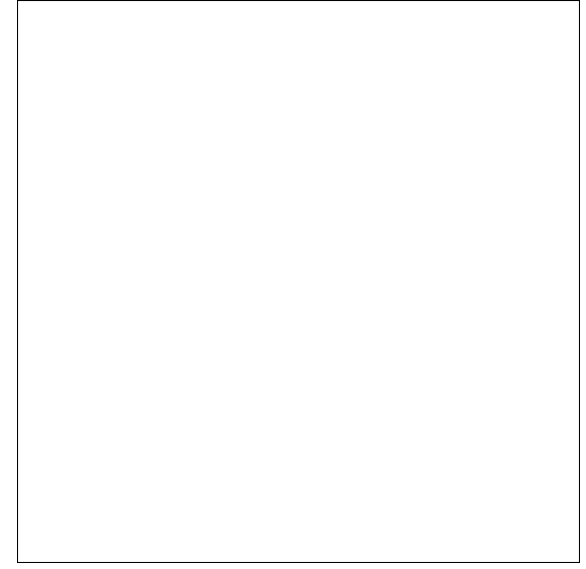




سورج غروب ہونے کے فوراً بعد کا وقت اُس کا پسندیدہ وقت تھا۔ جب پودے دیکھنے کے لیے کافی اندھیرا ہو گیا تو وزگاری کو معلوم تھا کہ اب اُسے گھر جانے کا وقت ہے۔ وہ کھیتوں کے درمیان تنگ راستوں سے دریا کو پار کرتی ہوئی نکلی۔

...

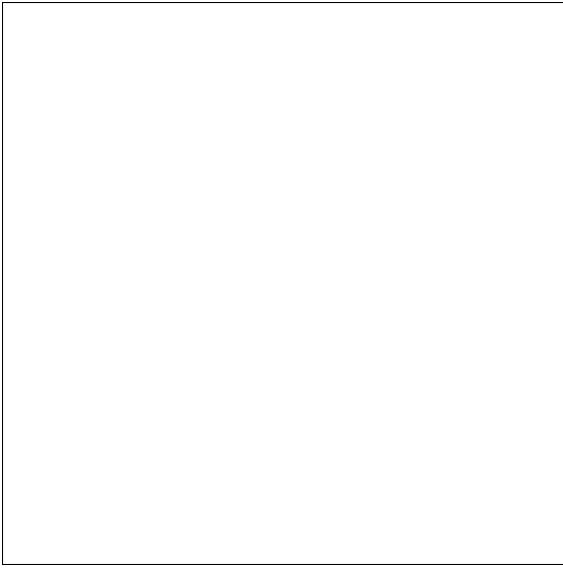
Her favourite time of day was just after sunset. When it got too dark to see the plants, Wangari knew it was time to go home. She would follow the narrow paths through the fields, crossing rivers as she went.



وزگاری 2011 میں وفات پا گئی۔ لیکن جب بھی ہم خوبصورت درخت دیکھتے ہیں ہم اُسے یاد کر سکتے ہیں۔

...

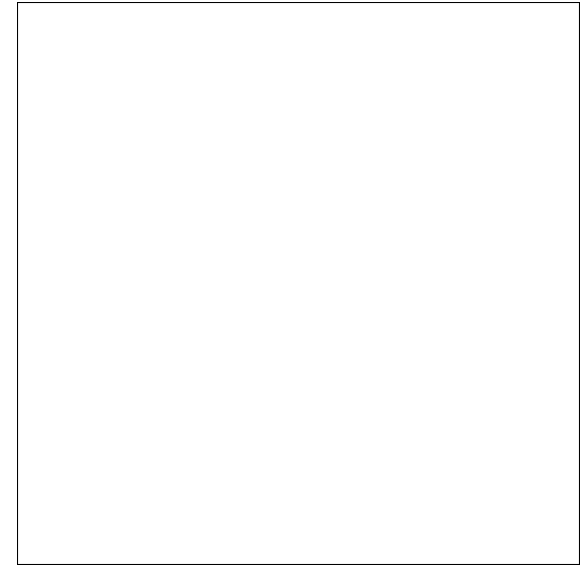
Wangari died in 2011, but we can think of her every time we see a beautiful tree.



اُسے سیکھنا پسند تھا۔ ونگاری ہر کتاب کے ساتھ زیادہ سے زیادہ سیکھتی۔
اُس کی سکول کی شاندار کارکردگی کی بنا پر اُسے امریکی ریاست میں پڑھنے کی
دعوت ملی۔ ونگاری بہت خوش تھی۔ وہ دنیا کے بارے میں اور جاننا
چاہتی تھی۔

...

She liked to learn! Wangari learnt more and more with every book she read. She did so well at school that she was invited to study in the United States of America. Wangari was excited! She wanted to know more about the world.



جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔ نئے درختوں نے جنگل کی صورت اختیار کر لی
اور دریا دوبارہ سے بہنے لگے۔ ونگاری کا پیغام افریقہ میں پھیلنے لگا۔ آج،
ونگاری کے بیجوں سے لاکھوں درخت اُگ چکے ہیں۔

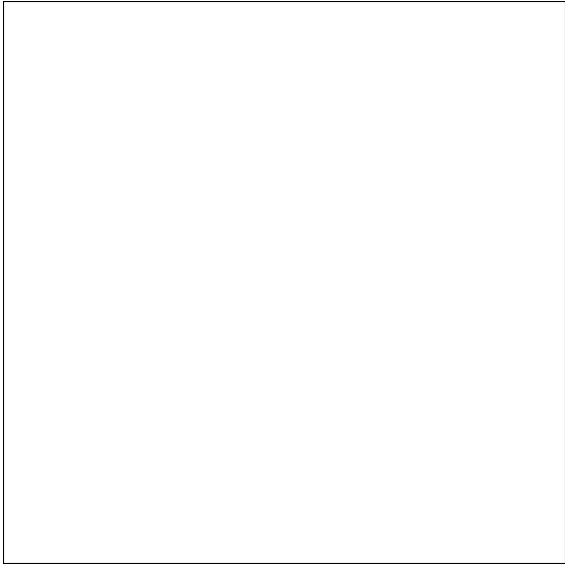
...

As time passed, the new trees grew into forests, and the rivers started flowing again. Wangari's message spread across Africa. Today, millions of trees have grown from Wangari's seeds.

Wangari knew what to do. She taught the women how to plant trees from seeds. The women sold the trees and used the money to look after their families. The women were very happy. Wangari had helped them to feel powerful and strong.

...

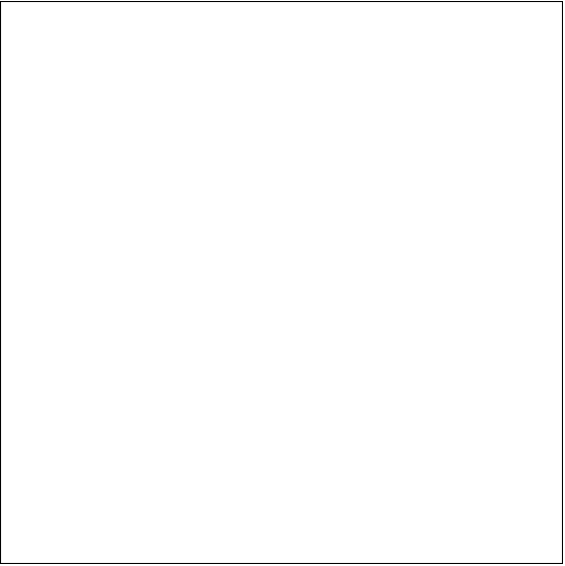
وہ بھاری بھاری کرنا ہے۔ اس نے عورتوں کو بتایا کہ وہ کھجور کی لہنگے اور پتھر کی پتھر سے بننے والی چیزیں بنائیں۔ عورتیں خوش ہوئیں۔ وہ بھاری بھاری کرنا ہے۔ عورتیں بننے والی چیزیں بنائیں۔ عورتیں بننے والی چیزیں بنائیں۔ عورتیں بننے والی چیزیں بنائیں۔

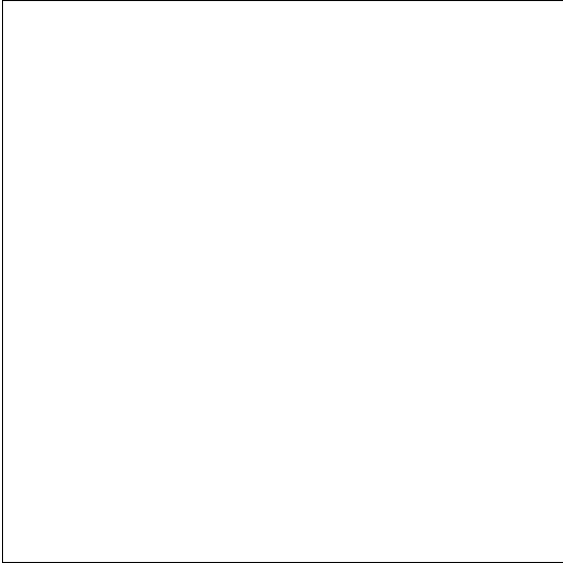


At the American university Wangari learnt many new things. She studied plants and how they grow. And she remembered how she grew: playing games with her brothers in the shade of the trees in the beautiful Kenyan forests.

...

وہ بھاری بھاری کرنا ہے۔ اس نے عورتوں کو بتایا کہ وہ کھجور کی لہنگے اور پتھر کی پتھر سے بننے والی چیزیں بنائیں۔ عورتیں بننے والی چیزیں بنائیں۔ عورتیں بننے والی چیزیں بنائیں۔ عورتیں بننے والی چیزیں بنائیں۔

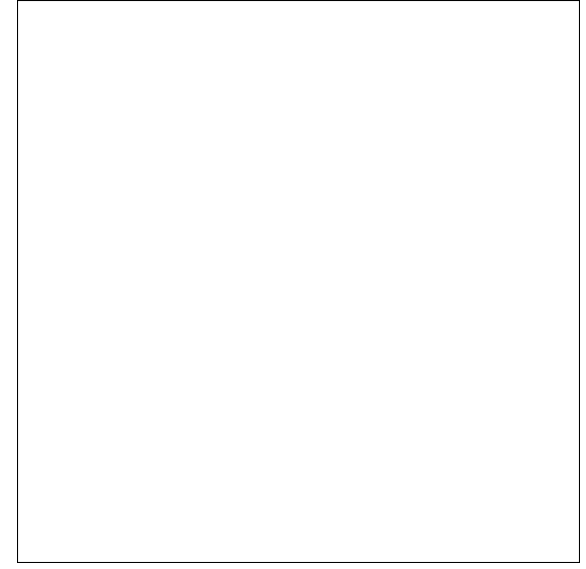




زیادہ سیکھنے پر، اُس کا یہ احساس بڑھتا چلا گیا کہ وہ کینیا کے لوگوں سے پیار کرتی تھی۔ وہ انہیں خوش اور آزاد دیکھنا چاہتی تھی۔ زیادہ سیکھنے پر اُسے اپنے افریقی گھر کی اور یاد آتی۔

...

The more she learnt, the more she realised that she loved the people of Kenya. She wanted them to be happy and free. The more she learnt, the more she remembered her African home.



تعلیم مکمل ہونے پر وہ کینیا لوٹی۔ لیکن اُس کا ملک بدل چکا تھا۔ کھیت زمین پر زیادہ پھیلے ہوئے تھے۔ عورتوں کے پاس جلانے کے لیے لکڑی نہ تھی جس پر وہ کھانا بنا سکتیں۔ لوگ غریب تھے اور بچے بھوکھے تھے۔

...

When she had finished her studies, she returned to Kenya. But her country had changed. Huge farms stretched across the land. Women had no wood to make cooking fires. The people were poor and the children were hungry.